الہدیۃ السنیۃ

مؤلفہ

علامہ سلیمان بن سحمان نجدی

کا اردو ترجمہ

تحفۂ وہابیہ

مرتبہ

خاکسار اسماعیل غزنوی

امرتسر

بار اول

یقین ہوگیا کہ جو کوئی یا رسول اللہ (صلعم) یا۔ یا ابن عباس یا۔ یا عبدالقادر جیلانی یا اور کسی بزرگ مخلوق کو پکارے یا اس کی دہائی دے۔ اس پکارنے سے اس کا مدعا دفع شر یا طلب خیر ہو یعنی ایسے امور میں امداد حاصل کرنا ہو جو خدا کے سوا کسی اور کے اختیار میں نہیں ہیں۔ مثلاً کسی بیمار کی صحت کرنا یا دشمن پر فتح حاصل کرنا یا کسی دکھ سے محفوظ رہنا وغیرہ۔ تو ایسے امور میں خدا کے سوا کسی دوسرے سے امداد کا طلب کرنا شرک ہے۔ جو لوگ ایسا کریں وہ مشرک ہیں۔ شرک اکبر کے مرتکب ہیں۔ اگرچہ ان کا عقیدہ یہی ہو کہ فاعل حقیقی فقط رب العزت ہے۔ اور ان صالحین سے دعا کرنے کا مقصد محض یہ ہے کہ ان کی سفارش سے مراد بر آئیگی گویا یہ ایک واسطہ ہیں یعنے ان کا فعل بہر حال شرک ہے اور ایسے لوگوں کا خون بہانا جائز ہے ... اور ان کے اموال کا لوٹ لینا مباح ہے۔

انبیاء اور صالحین کی قبور اور قبے

آج کل انبیاء اور صالحین کی قبور اور ان پر جو گنبد اور قبے بنائے گئے ہیں وہ بھی بطور ایک بت کے ہیں لوگ ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ وہاں جاکر رو رو کر گڑگڑا کر درخواستیں پیش کرتے ہیں مصائب کے وقت ان کو غائبانہ پکارتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح زمانۂ جاہلیت میں مشرک پکارا کرتے تھے۔ ہماری اس مجلس میں مکہ مکرمہ کے مشہور حنفی مفتی شیخ عبدالملک قلیعی اور مالکیہ کے مفتی شیخ حسین مغربی اور عقیل بن یحییٰ علوی بھی موجود تھے۔

دلائل سے لوگوں کو مطمئن کر دینے کے بعد ہم نے وہ تمام قبے اور تمام مقامات جن کی تعظیم و اعتقاد پرستش ہوتی تھی یا جن کی طرف لوگ نفع کی خواہش اور نقصان کے دفع کے لئے جاتے تھے منہدم کرا دئے۔ اور قبروں کے اوپر کے تمام قبے وغیرہ گروا دئے یہاں تک کہ اس پاک خطے میں غیر خدا کی پرستش کا کوئی مقام باقی نہ رہا۔ اس پر اللہ تعالے کا شکر ہے۔

اصلاحی قدم

اس کے بعد ہم نے تمام شراب خانے، بھنگڑ خانے، اور بدکاریوں کے تمام اڈے ایک ایک کرکے اڑا دئے اور منادی کرادی کہ تمام لوگ پانچ وقت کی نمازوں میں باقاعدہ حاضر ہوں اور کسی ایک مقلد امام کے پیچھے (ائمہ اربعہ میں سے) مل کر باجماعت نماز ادا کریں۔

اس طرح اجتماع کلمہ کا سامان ہوا۔ حرم پاک میں صرف ایک خدا کی عبادت ہونے لگی۔ لوگوں میں